قانون زاہد حامد نے نہیں بلکہ پوری انتخابی اصلاحات کمیٹی نے کی، جس میں اتحادی اور اپوزیشن سبھی شامل تھے۔ (روزنامہ ''پاکستان'' لاہور صفحہ اوّل، 22؍نومبر 2017ء)

جبکہ 22؍نومبر راجہ ظفر الحق نے تردید کی اور کہا کہ ختم نبوت والے حلف نامے کو اقرار نامے میں تبدیل کرنے سے متعلق کوئی رپورٹ جاری نہیں کی گئی۔ (روزنامہ پاکستان لاہور، صفحہ اول 23 نومبر 2017ء) یہ خبریں بھی قبل ازیں شائع ہوئیں کہ وفاقی وزیر قانون زاہد حامد کو ایک مرحلے پر استعفیٰ دینے کا کہا گیا تو انہوں نے برملا یہ کہہ کہ اسے مسترد کر دیا کہ ''ان کے ساتھ زبردستی کی گئی تو وہ اصل محرک کا نام بتا دیں گے''۔ (ہفت روزہ ''ندائے ملت'' لاہور، 23 تا 29 نومبر 2017ء جلد: 49، شمارہ: 49، صفحہ: 11)۔ پرچہ پریس میں جانے کے لیے تیار ہے اور تازہ صورتحال کے حوالے سے یہی کہا جا سکتا ہے کہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو دھرنے کے شرکاء سے نرمی اور مذاکرات کا راستہ ہی اختیار کرنا چاہیے، سختی اور طاقت کے استعمال سے مکمل اجتناب برتنا چاہیے۔ نیز دھرنے کے قائدین کو بھی پاکستانی قوم کی اجتماعی دینی قیادت کے مؤقف کے قریب آ کر حکمت و دانائی اور تحمل کے ساتھ تصادم سے بچنا چاہیے کہ قوم اور ملک و ملت پہلے ہی ایک گرداب میں پھنسی ہوئی ہے اور سیاسی انتہا پسندی یہاں تک پہنچ چکی ہے کہ عدالتی نااہل کو پارٹی سربراہ بنانے کے لیے قومی اسمبلی میں اکثریت کے بل بوتے پر قانون سازی ہو چکی ہے۔ ایسے میں عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کی دیرینہ اور پرامن جدوجہد کو سبوتاژ ہونے سے بچانا بھی ہم سب کا فرض بنتا ہے، شیخ رشید احمد، کیپٹن (ر) محمد صفدر، راجہ محمد ظفر الحق، میر ظفر اللہ خان جمالی، حافظ حمد اللہ اور دیگر رہنماؤں نے اس سارے قضیے میں جو کردار ادا کیا ہے وہ لائقِ تحسین ہے اور جن قوتوں اور شخصیات نے معاندانہ رویہ رکھا ان کا کردار افسوسناک بلکہ شرمناک بھی ہے۔ ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے سوائے دین و ملت دشمنی کے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت و تحفظ ختم نبوت کے لیے بھرپور کردار ادا کرنے کی توفیق سے نوازیں، امین یارب العالمین!

ختم نبوت کانفرنس چناب نگر:

قادیان کی طرح چناب نگر (ربوہ) میں بھی قافلۂ احرار و ختم نبوت اکتالیس سال قبل داخل ہوا تو وہاں ''ویرانی'' و ''اِرتداد'' کا راج تھا آج ایک جُہدِ مسلسل کے نتیجے میں چاروں اطراف توحید و ختم نبوت کی بہاریں بھی ساتھ ہیں اور ویرانی دم توڑتی نظر آ رہی ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز بعد 11-12 ربیع الاوّل 1439ھ مطابق 30؍نومبر و یکم دسمبر 2017ء جمعرات، جمعۃ المبارک ''سالانہ ختم نبوت کانفرنس'' قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی کی صدارت میں تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے، امسال تحریک بحالیٔ حلف نامہ ختم نبوت نے کانفرنس کے ماحول میں مزید گرمجوشی پیدا کر دی ہے احرار کارکن بھی ماشاءاللہ مُستعد نظر آ رہے ہیں۔